احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 7 مارچ 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 7 مارچ 2005ء 24 محرم 1426 ہجری 7 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 51

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیاء وصدق وصفاء وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل اور اعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر وپاک تر ومعصوم تر وروشن تر وعاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل وارفع واتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص 71)

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا (۔) وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہوگیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبییّن جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن جلد8 ص 308)

5 مبارک نام

حضرت جبیر بن مطعمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں۔ میں احمد ہوں۔ میں ماحی ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کا قلع قمع کرے گا۔ اور میں وہ حاشر (مردوں کو اٹھانے والا) ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں۔ اور میں عاقب ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب اسماء رسول اللّٰہؐ حدیث نمبر:3268)

یوم مسیح موعود

امراء اضلاع وصدر صاحبان اور مربیان و معلمین صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ یوم مسیح موعود کی مناسبت سے پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اہم امور برائے سیکرٹریان تعلیم

ان دنوں میں پرائمری سے لے کر میٹرک تک کے امتحانات ہو رہے ہیں اور اس کے بعد کالج کے امتحان شروع ہونگے اس سلسلہ میں سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل امور پر خاص توجہ دیں۔

☆ ہر طالب علم سے انفرادی رابطہ رکھیں نیز اس بات کا جائزہ لیں کہ وہ سالانہ امتحان دے رہے ہیں کہ نہیں۔ اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ جو طلباء وطالبات اگلی کلاسوں میں جائیں گے ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء وطالبات میں تقسیم کی جائیں کیونکہ کتب نہ ہونے کی وجہ سے بعض بچے تعلیم چھوڑ جاتے ہیں۔ اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء و طالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، کتب، کاغذ، پنسل وغیرہ موجود ہے کہ نہیں۔ اس سلسلہ میں جو بھی مساعی کی جائے اس کی رپورٹ سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع کے توسط سے ماہوار رپورٹ فارم پر مرکز ارسال کریں۔

☆ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین (نظارت تعلیم)

امریکہ سے ماہر ڈاکٹر کی آمد

مکرم ڈاکٹر میر مقبول احمد صاحب M.D ماہر امراض گردہ اور بلڈ پریشر (Nephrology and Hypertension) مورخہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 332)

حمد ونعت کے بعد قارئین کرام کی خدمت بابرکت میں عرض پرداز ہے کہ پنڈت لیکھرام نے (جو آریہ سماج کا سرگرم اپدیشک اور دین ......اور سرور کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ کا بدترین دشمن تھا) شروع 1897ء میں آریہ سماج وچھووالی لاہور کے مندر میں ہستی باری تعالیٰ اور اس کی صفات پر قریباً دو ہفتہ تک اس عاجز کے ساتھ بحث جاری رکھی۔

چونکہ رمضان شریف قریب آرہا تھا اور لازمی امر یہ تھا کہ اس مبارک ماہ میں بحث کو ملتوی کیا جائے اس لئے آخری بحث سے ایک رات پہلے خاکسار نے جناب الٰہی میں نہایت خلوص دل سے دعا کی کہ بجز تیری تائید غیبی اور امداد...... کے کوئی بھی ہمارا معاون و مدد نہیں۔ اس لئے تو خود ہی ایسا مضمون لکھا کہ آریہ سماج کے مندر میں سنایا جائے اور جس سے دین ...... کی حقیقت لوگوں پر اظھر من الشمس ظاہر ہو اور جاء الحق و زھق الباطل کا نظارہ علی الاعلان نظر آئے اور جس سے ثابت ہوجائے کہ دین (مصطفیٰ) ہی ایک ایسا مذہب ہے جو خدا تعالیٰ کو پسندیدہ ہے اور اس کے سوا کوئی مذہب بھی خدا تعالیٰ کو پسندیدہ نہیں۔ اس دعا کے بعد میں سو گیا اور جب رات کے ساڑھے بارہ بجے تو میں خواب سے بیدار ہوا اور مجھے محسوس ہوا کہ میرے اندر ایک ایسی فوق العادت طاقت موجود ہے جس سے پہلے میں کبھی آشنا نہ تھا اور اپنے وجود کو روزمرہ کی عادت کے خلاف چست و چالاک اور مستعد پایا اور باوجود نیم شب ہونے کے بعد میرا دماغ نیند کے غلبہ سے بالکل پاک اور صاف تھا اور کسی قسم کی اس میں غنودگی نہ تھی جب میں نے مضمون لکھنے کا ارادہ کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان سے ایک نور نازل ہو رہا ہے جس نے مجھے چاروں طرف سے احاطہ کرلیا ہے اور بجبوری ایسی حالت ہوگئی تھی جیسے صوفیا مراقبہ میں بیٹھتے ہیں۔

اس کے بعد جب میں نے مضمون لکھنے کیلئے قلم اٹھایا تو میرے دل میں ڈالا گیا کہ مضمون سے پہلے ایک نظم بھی لکھی جائے کیونکہ وہ بھی پبلک کی توجہ اور کشش کا باعث ہوا کرتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس فکر میں تھا کہ کس زمین میں یہ نظم لکھی جائے تا کہ لوگوں کو اس مضمون کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اسی حالت میں میں نے معلوم کیا کہ میرے سینہ کے اندر ایک خاص قسم کی تبدیلی واقع ہوئی ہے اور ایک غیبی آواز ہے جو کہہ رہی ہے تم لکھو ہم لکھاتے ہیں۔ اس غیبی آواز کی وساطت سے میں نے ایک مسدس لکھی جس کے چودہ بند ہیں ......اس جگہ اس امر کا بھی اظہار کردینا ضروری ہے کہ آریہ سماج وچھووالی لاہور میں کسی کو نظم پڑھنے کی اجازت نہ تھی لیکن اس دن خدا تعالیٰ کی قدرت اور تصرف کے ساتھ پریذیڈنٹ ڈیبیٹنگ کلب بعارضہ بخار سماج میں نہ آسکا اور اس کی بجائے جو شخص پریذیڈنٹ منتخب کیا گیا وہ ہمارے دفتر میں ملازم ہونے کے سبب ہم سے تعارف رکھتا تھا اس لئے اس نے نظم پڑھنے کی اجازت دی۔ خاکسار نے اس مسدس کے چند شعر پڑھے تھے کہ پنڈت لیکھرام جو اس وقت سماج میں خاکسار کے مقابل پر کچھ فاصلہ پر بیٹھا ہوا تھا ان اشعار کے سننے کے بعد یکدم سخت براوختہ ہوکر اپنی جگہ سے اٹھا اور آریہ سماج کے ہال کے عین وسط میں بلند آواز سے کہنے لگا اس نظم کو بند کرادو۔ بند کرادو۔

کیونکہ ہر ایک مصرعہ سننے کے بعد اس کے دل پر ایک ہیبت چھا رہی تھی جس سے وہ بار بار شور کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ میرے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ تم یہاں بحث کرنے آئے ہو یا لوگوں کو ...... کرنے کے لئے۔ میں نے کہا کہ ہر دو فریق اپنا اپنا فرض منصبی ادا کر رہے ہیں حق پر وہ سمجھا جائے گا جس کی خدا تائید کرے۔

اس کے بعد میں نے خدا تعالیٰ کے دو اسمائے اعظم یعنی الرحمن اور الرحیم کی تفسیر پڑھ کر سنائی جس کو میں نے براہین احمدیہ سے جو حضرت مسیح موعود...... کی سب سے پہلی تصنیف ہے اخذ کیا اور ان ہر دو اسمائے حسنیٰ سے ثابت کیا کہ انبیاء کا بھیجنا خدا تعالیٰ کا کام ہے اور انسان کی سچی محنت کا پھل دینے والا بھی وہی ہے۔ صادقوں کی حمایت میں وہ ہر وقت تیار ہے اور انہیں کی حمایت کرتا ہے اور کاذبوں کو ان کے مقابلہ میں ذلیل اور خوار کرتا ہے۔ آخر میں ایک وقت ایسا آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلشانہ مومنوں کی تائید فرماتا ہے اور ظلمت کو دور کر کے نور کو اس کی جگہ پھیلاتا ہے اور دنیا پر خود بخود عیاں ہوتا ہے کہ کون مذہب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور کس نبی کی اطاعت سے انسان خدا کو پاسکتا ہے۔

اس مضمون کا سبھی سامعین کے دل پر سخت گہرا اثر ہوا اور مضمون کے ختم ہونے کے بعد ایک ہندوستانی سب انجینئر صاحب جو برہمو سماج سے تعلق رکھتے تھے اٹھ کر فرمانے لگے کہ صاحبان نظم تو آپ نے بند کرادی۔ نثر میں کونسی کمی تھی جس کو آپ نے خاموشی سے سنا۔ رمضان شریف کی عید کے دوسرے دن پنڈت لیکھرام بموجب پیشگوئی حضرت مسیح موعود قتل کیا گیا اور اپنے خون سے صداقت (دین حق) پر مہر کر گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت صوفی صاحب اس کے بعد تحریر فرماتے ہیں:۔

”یہ نظم عرصہ تک میرے پاس محفوظ رہی یہاں

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں مکرم میجر (ر) میاں عبدالباسط صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ چکلالہ سکیم نمبر3 راولپنڈی کے بیٹے مکرم ڈاکٹر احمد ناصر الدین زکریا صاحب (گولڈ میڈلسٹ) حال Scunthrope لندن کی شادی مورخہ 26 فروری 2005ء کو محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب مرحوم کی رہائش گاہ واقع دارالصدر ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس سے قبل مورخہ 5 فروری 2005ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے بیت الفضل لندن میں ڈاکٹر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مشعل احمد صاحبہ بنت مکرم مرزا نصیر احمد طارق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع جہلم کے ساتھ مبلغ دس ہزار پونڈ حق مہر پر فرمایا۔ تقریب رخصتانہ پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز مکرم میجر (ر) میاں عبدالباسط صاحب نے آرمی ویلفیر میس بلیو لیگون راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جہاں مکرم فضل الرحمٰن خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے دعا کرائی۔ دولہا مکرم میاں عبدالقیوم صاحب آف کوئٹہ حال راولپنڈی کا پوتا ،مکرم کرنل (ر) پیر ضیاء الدین صاحب آف اسلام آباد کا نواسہ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب مرحوم کی نسل سے ہے جبکہ دلہن مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی، مکرم صاحبزادہ مجید احمد صاحب کی نواسی اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی نسل سے ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کیلئے مثمر بثمرات حسنہ اور خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم طارق محمود منگلا صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ مورخہ 21 فروری 2005ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ دونوں بیٹیاں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ حضور انور نے بچی کا نام کاشفہ محمود عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم محمد عبداللہ منگلا صاحب صدر جماعت چک منگلا سرگودھا کی پوتی اور مکرم عبدالعزیز صاحب منگلا واپڈا ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

ولادت

مکرم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد یوسف خان صاحب جرمنی کو مورخہ 16 فروری 2005ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام عالیہ ارم عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی اور اس کی والدہ کو صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور نومولودہ کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم میجر ڈاکٹر صلاح الدین عمران صاحب کلیار ٹاؤن سرگودھا لکھتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم نعیم الدین نعمان صاحب ابن مکرم غلام حسین سرور صاحب مرحوم سوہنی پورہ کالونی ، کلیار ٹاؤن سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرمہ مدیحہ خلیل صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب آف نصیرہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ،ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 7 فروری 2005ء کو بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ دولہا حضرت شیخ مولابخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (برادر نسبتی حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب) کی نسل سے ہیں۔ اور دولہن حضرت راجہ شاہ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم بابو میاں نذیر احمد صاحب قادیان کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ خالدہ تنویر صاحبہ اور داماد مکرم تنویر مظفر صاحب ابن مکرم مظفر مبارک صاحب مرحوم گلبرگ III لاہور کو مورخہ 4 فروری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حبیب تنویر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم سید محمد منیر شاہ صاحب ہاشمی (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، صالح، خادم دین اور اسم بامسمّی بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

دین حق کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب

قسط دوم آخر

5۔2/اپریل1893ء کو حضور نے ایک کشفی منظر ایک اشتہار کے ذریعہ بیان فرمایا:۔

آج 2/اپریل1893ء مطابق 14 ماہ رمضان 1310ھ ہے۔ صبح کے وقت تھوڑی سی غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ میں ایک وسیع مکان میں بیٹھا ہوا ہوں اور چند دوست بھی میرے پاس موجود ہیں۔ اتنے میں ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ پر سے خون ٹپکتا ہے۔ میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا ہے۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے گویا انسان نہیں ملائک شداد وغلاظ میں سے ہے اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی اور میں اس کو دیکھتا ہی تھا کہ اس نے مجھ سے پوچھا کہ لیکھرام کہاں ہے اور ایک اور شخص کا نام لیا کہ وہ کہاں ہے۔ تب میں نے اس وقت سمجھا کہ یہ شخص لیکھرام اور دوسرے شخص کی سزادہی کے لئے مامور کیا گیا ہے مگر مجھے معلوم نہیں رہا کہ وہ دوسرا شخص کون ہے۔"

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص33)

6۔ پھر آپ نے 1893ء میں ہی سرسید احمد خان صاحب کو اپنی کتاب ''برکات الدعا'' میں مخاطب کر کے فرمایا:

ایکہ گوئی گر دعا ہارا اثر بودے کجاست
سوئے من بشتاب بنمائم تراچوں آفتاب
ہاں مکن انکار زیں اسرار قدر تہائے حق
قصہ کوتہ کن ببیں ازما دعائے مستجاب

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص33)

یعنی اے وہ شخص جو کہتا ہے کہ اگر دعا میں کچھ اثر ہوتا ہے تو وہ کہاں ہے۔ میری طرف آ کہ میں تجھے دعا کا اثر سورج کی طرح دکھاؤں گا۔ تو خدا تعالیٰ کی باریک در باریک قدرتوں سے انکار نہ کر اور اگر دعا کا اثر دیکھنا چاہتا ہے تو آ اور میری دعا کا نتیجہ دیکھ لے جس کے متعلق خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ قبول ہو گئی ہے یعنی لیکھرام کے متعلق میری دعا۔

7۔ حضرت اقدس نے کرامات الصادقین میں الہام الٰہی کے ذریعہ یہ خبر دی۔

کہ خدا تعالیٰ نے ایک دشمن اللہ اور رسول کے بارے میں جس کا نام لیکھرام ہے مجھے وعدہ دیا اور میری دعا سنی اور جب میں نے اس پر بددعا کی تو خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ چھ سال کے اندر ہلاک ہو جائے گا۔ یہ ان کے لے نشان ہے جو سچے مذہب کو ڈھونڈتے ہیں۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد12 ص14,13)

8۔ کرامات الصادقین میں مزید وقت معین کا بھی ذکر فرمایا:۔

''وبشرنی ربی وقال مبشرا۔ ستعرف یوم العید والعید اقرب۔"

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 ص96)

یعنی مجھے لیکھرام کی موت کی نسبت خدا نے بشارت دی اور کہا کہ عنقریب تو اس عید کے دن کو پہچان لے گا اور اصل عید کا دن بھی اس عید کے قریب ہوگا۔

اگرچہ پنڈت لیکھرام کے متعلق فروری 1886ء سے اعلان کیا جاچکا تھا کہ اس گستاخ کے لئے ایک عبرتناک سزا مقدر ہے مگر اس کی مذکورہ تفصیلات آپ کو 1893ء میں بتائی گئیں۔ ان الہامات وکشوف کا خلاصہ یہ ہے۔

اول: لیکھرام پر عبرتناک عذاب آئے گا جس کا نتیجہ موت ہوگا۔

دوم: یہ عذاب چھ سال کے عرصہ میں آئے گا۔

سوم: یہ عذاب عید کے ساتھ کے دن آئے گا یعنی عید کے پہلے یا پچھلے دن۔

چہارم: اس کی ہلاکت ایک ایسے شخص کے ذریعہ سے مقدر ہے جس کی آنکھوں سے خون ٹپکتا ہوگا۔

پنجم: وہ ''تیغ برّان محمدؐ'' یعنی رسول اللہ ﷺ کی کھنچی ہوئی تلوار کا نشانہ بن کر کیفر کردار کو پہنچے گا۔

ششم: اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو سامری کے بنائے ہوئے بچھڑے سے کیا گیا تھا اور وہ یہ کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا تھا اور پھر اسے جلا کر دریا میں ڈال دیا گیا تھا۔

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے حضور نے یہ پیشگوئیاں تفصیلی طور پر آئینہ کمالات اسلام، برکات الدعا اور کرامات الصادقین میں شائع فرمادیں۔

تصویر کا دوسرا رخ

قبل ازیں حضرت اقدس کے خلاف پنڈت لیکھرام کی گندہ دہنی اور تمسخر واستہزاء کا ذکر کسی قدر ہو چکا ہے۔ مگر ان واضح پیشگوئیوں اور آسمانی خبروں کے ساتھ اس کے لب ولہجہ میں اور بھی تندی وترشی آئی چنانچہ تصویر کا دوسرا رخ دیکھئے۔

پنڈت لیکھرام حضرت اقدس کی پیشگوئیوں کو بالکل ہی ناقابل التفات سمجھتا تھا اور جوں جوں حضرت اقدس کی طرف سے پیشگوئی کی وضاحت ہوتی گئی وہ شوخی وشرارت میں بڑھتا گیا۔

پنڈت لیکھرام کا قتل

چھ سال کا عرصہ عید کا ملحقہ دن اور عید الفطر کی آمد سے پنڈت لیکھرام کو دھڑکا لگا ہوا تھا اور اس نے احتیاطی تدابیر اختیار کی ہوئی تھیں۔ اس نے دو تنخواہ دار سپاہی اپنی حفاظت کے لئے اپنے مکان وچھووالی لاہور میں تعینات کر لئے تھے۔

5 مارچ1897ء کو عید الفطر کا دن تھا جو بظاہر سکون سے گزرا لیکن اگلے دن (6 مارچ کو) سات بجے شام لیکھرام مکان کی بالائی منزل پر بیٹھے سوامی دیانند کی سوانح عمری لکھ رہے تھے اور ایک شخص جو شدھ ہونے کے لئے پاس بیٹھا تھا اور 7 مارچ کو اسی کے باعث شدھی کی پہلی تقریب منانے کا اہتمام آریہ سماج بڑی دھوم دھام سے کرنے والی تھی۔ اس دوران پنڈت لیکھرام تصنیف کے کام سے تھک کر ذرا آرام کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور انگڑائی لی۔ جس پر شدھ ہونے والے شخص نے ان پر خنجر سے ایسا بھرپور وار کیا کہ انتڑیاں باہر نکل آئیں اور لیکھرام کے منہ سے بیل کی طرح نہایت زور کی آواز نکلی جسے سن کر اس کی بیوی اور والدہ اوپر گئیں مگر قاتل غائب ہو چکا تھا لیکھرام کو لاہور کے میو ہسپتال میں پہنچایا گیا۔ شام کا وقت تھا، ہسپتال میں اس وقت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ (جو اس وقت میڈیکل کالج میں تعلیم پاتے تھے) ڈیوٹی پر تھے مگر انگریز سرجن ڈاکٹر پیری موجود نہ تھا۔ جب ڈاکٹر کے آنے میں تاخیر ہوئی تو لیکھرام نے بار بار کہنا شروع کیا ''ہائے میری قسمت کوئی ڈاکٹر بھی نہیں بوہڑدا'' یعنی ڈاکٹر بھی نہیں پہنچتا۔ آخر بہت انتظار کے بعد قریباً نو بجے ڈاکٹر پیری بھی آپہنچا...... ڈاکٹر پیری نے زخم سیئے لیکن قریباً 12 بجے جب وہ انتڑیاں وغیرہ صاف کر کے اور پیٹ میں داخل کر کے پیٹ وغیرہ سی کر ہاتھ دھونے لگا تو ٹانکے چھوٹ گئے اور ان کو دوبارہ سینا پڑا۔ اس وقت پولیس والوں نے لیکھرام کا بیان لینا چاہا جسے ڈاکٹر پیری نے روک دیا کہ اس میں جان کا خطرہ ہے۔ اس طرح آخر شب ہو گئی اور بالآخر لیکھرام تڑپ تڑپ کر 4 بجے صبح چل بسا اور جس طرح پیشگوئی میں قبل از وقت بتایا گیا تھا سامری کے بچھڑے کی طرح اس کی ارتھی جلائی گئی اور اس کی راکھ دریا میں بکھیر دی گئی۔ (تاریخ احمدیت جلد اول ص590)

مشہور آریہ سماجی پنڈت دیو پرکاش نے اپنی کتاب دافع الاوہام میں پنڈت لیکھرام کے واقعہ قتل پر لکھا:۔

13 فروری یا 14 فروری 1897ء کو ایک شخص لالہ ہنس راج جی کے پاس گیا۔ پھر دوسرے روز دیانند کالج ہال میں دکھائی دیا۔ وہ پنڈت لیکھرام جی کو تلاش کرتا تھا پھر پنڈت جی کو ملا۔ اس نے ظاہر کیا کہ وہ پہلے ہندو تھا۔ عرصہ دو سال سے مسلمان ہو گیا تھا۔ اب پھر اپنے اصل دھرم میں واپس آنا چاہتا ہے۔ ...... وہ پنڈت جی کے ساتھ سایہ کی طرح رہنے لگا۔ کھانا بھی عام طور پر پنڈت جی کے گھر ہی کھایا کرتا تھا۔......

6 مارچ کو صبح کے وقت ہی پنڈت جی کے مکان پر پہنچا۔ بعد ازاں پرتی ندھی کے دفتر سے ہوتا ہوا ریلوے اسٹیشن پر گیا۔ اس روز پنڈت جی ملتان سے تشریف لے آئے ......جس مکان میں پنڈت جی کام کرتے تھے وہ گلی وچھووالی لاہور میں واقع ہے اس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔ زینہ چڑھتے ہی چھت پر اس کے ساتھ لگا ہوا ایک برآمدہ ہے۔ اس میں پنڈت جی کام کیا کرتے تھے۔ دو طرف دیوار ایک طرف اندرونی کمرہ کا دروازہ جس میں ان کی ماتا اور دھرم پتنی بیٹھی تھی اور کواڑ بند تھا۔ چوتھی طرف بالکل کھلی ہوئی تھی۔ پنڈت جی چارپائی پر جا بیٹھے اور رشی دیانند کے جیون چرتر (سوانح عمری) کے کاغذات مکمل اور مرتب کرنے میں مشغول ہو گئے اور سفاک بائیں طرف بیٹھ گیا......عین اس وقت جبکہ پنڈت جی ...... تھکاوٹ کے سبب اٹھ گئے۔ 7 بجے شام کے وقت انگڑائی لی۔ اس وقت اس ظالم نے جو صبح سے موقع کی گھات میں تھا فوراً اٹھ کر پنڈت جی کے پہلو میں چھرا گھونپ دیا۔ جس سے انتڑیاں باہر نکل آئیں۔ پنڈت جی نے ایک ہاتھ سے انتڑیوں کو تھاما اور ایک سے چھری چھین لی۔ تب پنڈت جی کی ماتا اور دھرم پتنی اس کی طرف دوڑیں ...... کچھ دیر کے بعد لوگ جمع ہو گئے اور پنڈت جی کو ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے زخموں کو ملاحظہ کیا اور سینے میں مصروف رہے اور کہا کہ اگر صبح تک بچ گئے تو امید زیست ہے ورنہ نہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص591)

پنڈت لیکھرام کی ہلاکت کے بعد آریہ سماجیوں

نے بڑی شورش کی۔ بابو گھانسی رام نے اعلان کیا کہ مرزا غلام احمد کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ پنڈت مدن گوپال سناتن دھرمی نے واضح اعتراف کیا کہ پنڈت لیکھرام کے مارے جانے کی نسبت پیشگوئی پوری ہوئی۔ ہندو دکانداروں نے کئی مسلمان بچوں کو مٹھائی وغیرہ میں زہر دے دیا۔ ہندو اخباروں نے حضرت اقدس کے خلاف عوام اور حکومت کو مشتعل کیا اور صریح لفظوں میں آپ کو قاتل قرار دیا اور آپ کو قتل کی دھمکیوں کے خطوط لکھے اور بڑی بڑی انعامی رقوم کا اعلان کیا۔ (تاریخ احمدیت جلد اول ص 592 تا 594)

سلامت برتو اے مرد سلامت

حضرت اقدس کی ذات کو پنڈت لیکھرام کے قتل کا مورد و ملزم ٹھہرایا جا رہا تھا۔ مگر حضور کو ذرا بھی تشویش اور فکر نہ تھی۔ آسمان سے آپ کی سلامتی کی آواز آرہی تھی۔ اس کا ذکر حضرت اقدس نے اپنی کتاب ''نزول المسیح'' میں یوں فرمایا:۔

''جب میری پیشگوئی کے مطابق لیکھرام کے قتل ہو جانے پر آریوں میں میری نسبت بہت شور مچا اور میرے قتل یا گرفتار ہونے کے لئے سازشیں کیں۔ چنانچہ بعض اخبار والوں نے ان باتوں کو اپنی اخباروں میں بھی درج کیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے الہام ہوا۔

سلامت بر تو اے مرد سلامت

چنانچہ یہ الہام بذریعہ اشتہار کے شائع کیا گیا اور اس وعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مجھے مخالفین کے مکر و فریب اور منصوبوں سے محفوظ رکھا۔''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 571)

حضرت اقدس کے گھر کی تلاشی

جب ہندوؤں کی کوئی کوشش کارگر نہ ہوئی تو حکومت پر زور دیا گیا کہ آپ کے خلاف قتل کا مقدمہ چلایا جاوے۔ گورنمنٹ کے ماہر سراغ رساں اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے مقرر ہوئے۔ لاہور اور امرتسر کے معزز مسلمانوں کی تلاشیاں لی گئیں۔ 8/ اپریل 1897ء کو مسٹر لیمارچنڈ ایس پی گورداسپور اور میاں محمد بخش ڈپٹی انسپکٹر بٹالہ نے پولیس کی ایک مختصر سی جمعیت کے ساتھ آپ کے گھر کی بھی تلاشی لی مگر انجام کار یہی ہوا کہ آپ یا آپ کی جماعت کا اس واقعہ سے کوئی تعلق نہیں۔

آریہ سماجی لیڈر چونکہ آپ ہی کو اس قتل کا ذمہ دار سمجھتے تھے اس لئے حضرت اقدس نے طریق فیصلہ کے لئے قسم کھانے اور قسم کھانے والے کے ایک سال تک حضرت اقدس کی بددعا سے بچ جانے پر اپنے اعتراف جرم اور لائق سزا ٹھہرنے کا اعلان کیا۔

حضرت اقدس کی اس دعوت قسم پر گنگا بشن داس نے جسارت کی مگر بعض غیر معقول شرائط لگا دیں۔ حضرت اقدس نے ہر طرح سے اتمام حجت کیا مگر اسے کوئی بھی طریق فیصلہ قبول نہ ہوا۔

قتل لیکھرام کے بارہ میں ایک اہم شہادت

مصنف حیات طیبہ حضرت شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ نے مولوی محب الرحمٰن ابن حضرت منشی میاں حبیب الرحمٰن صاحب کی ایک شہادت درج کی ہے جس سے حقائق مزید واضح ہوتے ہیں۔

''خاکسار محب الرحمٰن عرض کرتا ہے کہ 1909ء کے قریب خاکسار کو ایک صاحب پنڈت گوکل چند ہیڈ ماسٹر نڈالوں ضلع ہوشیار پور نے بتایا کہ جس وقت پنڈت لیکھرام قتل ہوئے اس سے کچھ عرصہ پیشتر وہ ان سے سنسکرت پڑھا کرتے تھے۔ انہی دنوں ایک مسلمان ان کے پاس آیا جس نے سنسکرت پڑھنے کا شوق ظاہر کیا اور چند دن پڑھتا رہا۔ جس دن واقعہ قتل ہوا اس دن وہ وہاں موجود تھے...... جس وقت چھری اسے لگی اس نے ماں کہہ کر آواز نکالی اس کی والدہ دوڑتی ہوئی آئی تو دیکھا کہ قاتل بڑے اطمینان سے آہستہ آہستہ لیکھرام کے پاس سے چل کر سامنے ایک کوٹھڑی میں چلا گیا۔ لیکھرام کی والدہ نے بڑھ کر کوٹھڑی کا دروازہ بند کر کے کنڈی لگا دی۔ اور پولیس کو بتایا کہ قاتل اس کوٹھڑی میں ہے۔ اس وقت انگریز سپرنٹنڈنٹ پولیس موجود تھا۔ کوئی سپاہی کوٹھڑی میں جانے کو تیار نہ ہوا۔ تو سپرنٹنڈنٹ پولیس خود ایک ہاتھ میں پستول اور ایک ہاتھ میں لالٹین (کیونکہ کوٹھڑی میں اندھیرا تھا) لے کر اندر گیا اور اس نے لالٹین سے تمام کوٹھڑی کو اچھی طرح دیکھا اور کہا کہ یہاں کوئی نہیں۔ لیکھرام کی والدہ نے اصرار کیا کہ قاتل اسی کوٹھڑی میں ہے۔ اس پر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ اگر مکھی بن کر نکل گیا ہو تو ممکن ہے ورنہ انسان کے نکلنے کی کوئی جگہ نہیں۔ یہ واقعہ پنڈت گوکل چند صاحب نے حلفیہ بیان کیا تھا اور میں بھی حلفیہ بیان کرتا ہوں۔'' (حیات طیبہ ص 172)

درد اور خوشی کے ملے جلے جذبات

پنڈت لیکھرام جیسے شدید دشمن دین اور عدو رسول کی ہلاکت بلاشبہ خدائے غیور کی قہری تجلی کا ظہور ہے۔ اس نشان صداقت سے حق و باطل میں امتیاز ہوا۔ اور حق کا بول بالا ہوا۔ حضرت مسیح موعود کے دل میں دین حق کے لئے بے انتہا محبت و عشق تھا۔ جس کے باعث ایک دریدہ دہن کے خلاف دعائے مستجاب کی یہ تقریب ہوئی۔ ورنہ آپ کے دل میں ایک گونہ انسانی درد کی لہریں بھی اٹھ رہی تھیں۔ جس کا اظہار حضرت اقدس کی مندرجہ ذیل تحریرات سے ہوتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

''اس امر کو خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ مجھے کسی سے بغض نہیں۔ اگرچہ میں لیکھرام کے معاملہ میں اس بات سے تو خوش ہوں کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی پوری ہوئی مگر دوسرے پہلو سے میں غمگین ہوں کہ وہ عین ہنستا مسکراتا، سب کے لئے خوشیاں بکھیرتا، سب

محمود ناصر ثاقب صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ برکینا فاسو

برکینا فاسو کی سرزمین پر وفات پانے والے مربی سلسلہ

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کا ذکر خیر

کے دکھ بانٹتا وہ ہم سب کا پیارا شکیل احمد صدیقی اب اس دنیا میں نہیں رہا۔ وہ کتنا عظیم تھا کہ اسے ایسی عظیم قربانی کی توفیق ملی کہ میدان عمل میں خدمت دین بجالاتے ہوئے خدا کے حضور جا حاضر ہوا۔ فدایان احمدیت آج بھی دنیا کے شرق و غرب میں قربانیوں کے سلسلہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہی فدایان میں برکینا فاسو کی سرزمین پر وفات پانے والے مربی سلسلہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب بھی شامل ہو گئے ہیں۔

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب 1991ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخل ہوئے اور 1996ء میں آپ نے مبشر کی ڈگری امتیازی رنگ میں حاصل کی۔ پڑھائی اور کھیل میں باقاعدہ تھے۔ ہمیشہ اساتذہ کا احترام کرتے اور طلباء سے بھی خوش اخلاقی سے پیش آتے۔ انتہائی ملنسار، بااخلاق اور ہر ایک سے محبت کرنے والے وجود تھے۔ جامعہ کے دوران تنظیمی کاموں میں بھی بڑی مستعدی سے حصہ لیتے۔ دعوت الی اللہ میں ہمیشہ کوشاں رہتے، ربوہ کے گردونواح میں بھی دعوت الی اللہ کے لئے نکلتے، سفر کے دوران گاڑی وغیرہ میں بھی اس فریضہ کو احسن رنگ میں سرانجام دیتے۔ 1996ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ کا تقرر ضلع چکوال کے شہر دوالمیال میں ہوا جہاں آپ نے انتہائی محنت اور بہادری سے ساڑھے تین سال خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد آپ کو وکالت تبشیر ربوہ میں بلا لیا گیا جہاں سے آپ کا تقرر برکینا فاسو کے لئے ہوا۔

19 جنوری 2001ء کو آپ برکینا فاسو پہنچے۔ کچھ عرصہ مرکزی مشن واگا ڈوگو میں قیام کے بعد آپ کا تقرر ددوگو شہر کر دیا گیا۔ ددوگو شہر سہولیات کے لحاظ سے انتہائی دشوار گزار رہا ہے۔ اس شہر میں گردونواح میں پختہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے سفر انتہائی مشکل ہے لیکن جس جانفشانی سے مکرم شکیل صاحب نے اس علاقہ میں خدمت کی توفیق پائی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ بلاخوف و خطر، راستے کی مشکلات کو پس پشت ڈالتے ہوئے جس جذبہ سے آپ نے خدمت کی وہ بیان سے باہر ہے۔ اگر آپ کی خدمت کا اندازہ لگانا ہو تو دورے سے واپسی پر آپ کی حالت سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔ موٹر سائیکل پر ہفتہ ہفتہ کا دورہ عجیب منظر پیش کرتا تھا۔ گرد و غبار میں لت پت، پسینے سے شرابور، غیر بھی جب آپ کو خدمت دین کے لئے اس حالت میں دیکھتے تو رشک کی نگاہ ڈالتے۔

اپنے ریجن میں آپ نے مقامی لوگوں کو بہت زیادہ محبت دی۔ بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا، آپ ہلکا پھلکا مذاق کر کے ہنس کر گزر جاتے پھر یہ مقامی لوگ اپنی مجالس میں اس مذاق سے لطف اندوز ہوتے۔ آپ کی محبت مقامی لوگوں سے اس قدر تھی کہ ہر کوئی جتاتا کہ میرا تعلق اس سے زیادہ ہے۔

میٹنگ، جلسے اور اجتماعات کے مواقع پر آپ سب سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر اگر آپ کا ریجن کسی مقابلہ میں کامیابی حاصل کرتا تو خدام بھاگ کر آپ کو کندھوں پر اٹھا لیتے اور نعرے لگاتے اور آپ بھی ان کے جذبات کے مطابق ان کے ساتھ شامل ہو جاتے۔

جوانی کی حالت میں مرا۔ اگر وہ میری طرف رجوع کرتا تو میں اس کے لئے دعا کرتا تا یہ بلا ٹل جاتی۔ اس کے لئے ضروری نہ تھا کہ اس بلا کے رد کرانے کے لئے ...... ہو جاتا بلکہ اس قدر ضروری تھا کہ گالیوں اور گندہ زبانی سے اپنے منہ کو روک لیتا۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 302)

فرمایا: ''میں حلفاً کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں۔ ہاں جہاں تک ممکن ہے ان کے عقائد کی اصلاح چاہتا ہوں اور اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور بایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے۔ ہم اس وقت کیونکر اور کن الفاظ میں آریہ صاحبوں کے دلوں کو تسلی دیں...... ایک انسان کے جان جانے سے تو ہم دردمند ہیں اور خدا کی ایک پیشگوئی پوری ہونے سے ہم خوش بھی ہیں کیوں خوش ہیں؟ صرف قوموں کی بھلائی کے لئے۔ کاش وہ سوچیں اور سمجھیں کہ اس اعلیٰ درجہ کی صفائی کے ساتھ کئی برس پہلے خبر دینا یہ انسان کا کام نہیں ہے۔ ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے۔ درد بھی ہے اور خوشی بھی۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا کہ وہ بدزبانیوں سے باز آجاتا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا اور میں امید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا تب بھی زندہ ہو جاتا۔ وہ خدا جس کو میں جانتا ہوں اس سے کوئی بات انہونی نہیں''۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 28)

پنڈت لیکھرام ایک نادان اور گمراہ، حق و صداقت کا دشمن تھا۔ جس کے اپنے اقوال و اعمال ایک خوفناک ہلاکت پر منتج ہوئے اور وہ بنی نوع انسان کے لئے موجب عبرت ٹھہرا۔ آج اس نشان صداقت پر قریباً 108 سال پورے ہو چکے ہیں اور صداقت کا یہ نور پوری آب و تاب سے پھیل رہا ہے۔

آغا میر حسن صاحب

فیض احمد فیض۔ بین الاقوامی شاعر

فیض احمد فیض، پاکستان کی ان شخصیات میں سے تھے جنہیں بین الاقوامی شہرت ملی۔ وہ عظیم شاعر تھے جن کا پیغام، امن، محبت، انسانی مساوات اور غربت سے نجات تھی۔ وہ مقبولیت کی اس منزل پر پہنچے جو بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔

فیض 13 فروری 1911ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ان کا آبائی گاؤں نارووال کی ایک بستی کالا قادر ہے۔ فیض کے والد سلطان محمد خان بیرسٹر تھے۔ سیالکوٹ میں وکالت سے پہلے وہ افغانستان کے بادشاہ امیر عبدالرحمٰن کے دربار میں چیف سیکرٹری کے عہدے پر بارہ سال تک فائز رہے۔ فیض نے ایک خوشحال گھرانے میں آنکھ کھولی۔ والدین نے فیض احمد خان نام رکھا۔ گھر میں ہر طرح کی آسودگی تھی۔ ناز و نعم میں ہوش سنبھالا۔ لاڈ پیار میں پرورش ہوئی۔ گھریلو رکھ رکھاؤ اور ناز برداریوں سے تعلیم حاصل کی۔

ابتدائی تعلیم چرچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ سے حاصل کرنے کے بعد مرے کالج سے ایف اے کیا۔ فیض کا گھرانہ مذہبی تھا چنانچہ سب سے پہلے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کی اور قرآن پاک زبانی حفظ کیا۔ صبح اپنے والد کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے مسجد جایا کرتے۔ معمول یہ تھا کہ اذان کے ساتھ اٹھ بیٹھتے۔ ابا کے ساتھ مسجد جاتے۔ نماز ادا کرتے گھنٹہ بھر مولوی ابراہیم سیالکوٹی، جو اپنے وقت کے بڑے فاضل تھے کا درس سنتے، پھر ابا کے ساتھ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سیر کرتے اور پھر سکول چلے جاتے۔

بچپن ہی سے ذہین اور حساس تھے۔ انہوں نے فرصت کے لمحات میں طلسم ہوشربا، فسانہ عجائب اور عبدالحلیم شرر کے ناول پڑھنا شروع کر دیئے۔ والد کو پتہ چلا تو انہوں نے اردو کی بجائے انگریزی ناول پڑھنے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ انگریزی ناول بھی پڑھنا شروع کر دیئے۔ غالب کے کلام کے ساتھ شعر و ادب کا مطالعہ شروع ہوا تھا۔ فیض کا کہنا تھا کہ ان دنوں غالب کی شاعری میری سمجھ میں نہیں آتی تھی لیکن میں بڑے شوق سے اسے پڑھتا تھا۔ دسویں جماعت کی تعلیم کے دوران شعر کہنا شروع کر دیئے۔

مرے کالج سیالکوٹ سے ایف اے کرنے کے بعد لاہور چلے گئے اور 1929ء میں گورنمنٹ کالج میں بی اے کے لئے تھرڈ ایئر میں داخلہ لے لیا۔ لاہور میں شعر و ادب کا گہوارہ ہی نہیں اعلیٰ شعر و ادب کا مرکز اور جدید رجحانات کا سرچشمہ تھا۔ امتیاز علی تاج، چراغ حسن حسرت، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی جیسی عظیم ادبی شخصیات سے ان کی ملاقاتیں رہیں۔ 1934ء میں وہ دوسرا ایم اے کر رہے تھے۔ اس دوران ان کی ادبی سرگرمیاں عروج پر تھیں۔ ایم اے کر رہے تھے تو نیلا گنبد لاہور میں مفتی محمد حسین کے درس میں شامل ہوتے۔ جامعہ اشرفیہ میں انہوں نے ایک سال کا مکمل درس لیا۔ فیض نے انگریزی اور عربی میں ایم اے کرنے کے بعد 1935ء میں ایم اے او کالج امرتسر میں انگریزی کے استاد کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کر دیا۔

اب ان کی شاعری کا چرچا بھی دور دور تک ہونے لگا تھا۔ دنیا کے مظلوم انسانوں اور ان کے معاشرے کے دکھوں کو فیض نے اپنا دکھ بنا لیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں ہر دکھی انسان اپنے دل کی دھڑکن محسوس کرتا۔ 1942ء میں ان کا پہلا شعری مجموعہ ''نقش فریادی'' کے نام سے شائع ہوا۔ فیض احمد فیض جوانی کے عالم میں بڑے نازک اندام تھے۔ گورے چٹے، سر پر گھنگھریالے بال، آنکھوں اور ہونٹوں پر ہر وقت ہلکی ہلکی مسکراہٹ رہتی تھی۔ صاف ستھرا اجلا لباس پہنتے تھے۔ ان کی شاعری کی طرح ان کی شخصیت بھی بہت نکھری ہوئی اور دھیمی تھی۔ فیض کے زمانے میں حسن و عشق کی شاعری کا رواج تھا۔ انہوں نے بھی اسی انداز کو اپنایا لیکن نئے ڈھنگ کی شاعری اپنائی۔ ان کی شاعری میں ایک طرف اسی حسن و عشق کا ذکر ہوتا لیکن دوسری طرف غربت اور غلامی کے خلاف جدو جہد کا پیغام!

28 اکتوبر 1941ء کو ان کی شادی لندن نژاد خاتون ایلس کیتھرین جارج سے ہوئی فیض انقلابی شاعر تھے لیکن وہ ایسا انقلاب چاہتے تھے جو پرامن ہو اور امن کو فروغ دے۔ ایسا انقلاب جو غریب اور محروم لوگوں کو خوشی اور آسودگی دے۔ انہیں آزادی ملے اور غربت اور محرومیاں دور ہوں۔ ان کی شاعری نے بہت جلد لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ ان کی شہرت ہندوستان سے باہر دوسرے ملکوں تک جا پہنچی۔

دوسری عالمگیر جنگ چھڑی تو دوستوں کے اصرار پر فیض نے بھی فوج میں کمیشن لے لیا اور کیپٹن بن کر دہلی چلے گئے۔ ان کی تقرری فوج کے محکمہ تعلقات عامہ میں ہوئی۔ 1942ء سے 1947ء کے اوائل تک فیض دہلی اور راولپنڈی میں رہے اور لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے تک پہنچے۔

جنوری 1947ء میں فوج کی ملازمت چھوڑ کر صحافت کے میدان میں اتر گئے۔ قائداعظم کے ایماء پر معروف انگریزی اخبار پاکستان ٹائمز جاری ہوا اور انہیں مدیر اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ پاکستان ٹائمز میں انہوں نے اداریہ نویسی کا ایک نیا ڈھنگ نکالا اور اس کو ایک ادبی رنگ دے دیا۔ پاکستان بنا تو فیض پاکستان ٹائمز کے ایڈیٹر کی حیثیت سے لاہور میں ہی مقیم تھے۔

1951ء میں فیض پر کچھ دوسرے ساتھیوں سمیت بغاوت کا مقدمہ بنا جسے راولپنڈی سازش کیس کا نام دیا گیا۔ اس مقدمہ میں انہیں چار سال قید کی سزا ہوئی۔

وہ 9 مارچ 1951ء کو قید اور اپریل 1955ء میں رہا ہوئے۔ اس عرصہ میں پہلے تین مہینے سرگودھا اور لائل پور (فیصل آباد) کی جیلوں میں قید تنہائی میں رہے۔ اس کے بعد جولائی 1953ء تک انہیں حیدر آباد میں رکھا گیا، پھر رہائی تک راولپنڈی سازش کیس کے باقی اسیروں کے ساتھ منٹگمری (ساہیوال) جیل میں رکھا گیا۔

فیض احمد فیض کو کچھ لوگ مذہب سے بیگانہ سمجھتے تھے لیکن یہ محض الزام تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہب انسان کی نفسیات پر بہت اچھا اثر ڈالتا ہے۔ دین جو انسانیت سکھاتا ہے وہ ہمیشہ ان کے مدنظر رہا۔ حیدر آباد جیل میں وہ قرآن پاک اور حدیث شریف کا درس دیا کرتے تھے۔ کئی ساتھی قیدیوں نے ان سے صوفیائے کرام کی تصانیف، فتوح الغیب، کشف المحجوب اور احیاء العلوم وغیرہ کے رموز و نکات سمجھے۔ جیل میں ان کی درس و تدریس میں مذہب کے ساتھ ساتھ مارکسزم اور فارسی ادب بھی شامل تھے۔ محنت کشوں سے انہیں بہت محبت تھی۔

فیض احمد فیض ٹھنڈے مزاج کے بے حد صلح پسند آدمی تھے۔ بات کتنی بھی اشتعال انگیز ہوتی یا حالات کتنے ہی ناسازگار ہوتے وہ نہ برہم ہوتے اور نہ طیش میں آتے۔ ہمیشہ سب کچھ تحمل اور خاموشی سے برداشت کرتے۔ ان کی زبان سے کبھی کسی نے گالی نہیں سنی تھی۔

1955ء میں رہا ہونے کے بعد پھر صحافت کی طرف لوٹ آئے اور 1958ء میں مارشل لاء نافذ ہونے تک پاکستان ٹائمز سے منسلک رہے۔ اس دوران 1952ء میں ان کی کتاب دست صبا اور 1956ء میں زندان نامہ شائع ہوئی۔ ملک میں مارشل لاء لگا تو وہ افرو ایشین رائٹرز کانفرنس کے سلسلے میں پاکستان وفد کے ساتھ ملک سے باہر تھے۔ دسمبر 1958ء میں وطن واپس آئے تو حکام نے انہیں گرفتار کر کے تین ماہ کے لئے شاہی قلعہ لاہور میں نظر بند کر دیا۔

1960 کا عشرہ شروع ہوا تو فیض کی شاعری دنیا بھر میں شہرت حاصل کر رہی تھی۔ وہ تمام دنیا کے مظلوم عوام کی آواز بن کر گونج رہے تھے۔ عالمی امن اور انسانیت کی فلاح و بہبود کی خاطر جدوجہد کی نمایاں خدمات کے صلہ میں 27 اگست 1962ء کو ماسکو (سوویت یونین) میں فیض کو لینن امن انعام دیا گیا۔ پاکستان کے بعض اخبارات میں اس پر بہت لے دے ہوئی۔ حکومت نے بھی مختلف بہانوں سے تنگ کرنا شروع کر دیا۔ فیض بہت دل برداشتہ ہوئے۔ جب وہ اپنا انعام وصول کرنے ماسکو گئے تو وہاں سے پاکستان آنے کی بجائے لندن چلے گئے اور دو سال تک وہیں رہے۔ 1964ء میں وطن واپس آئے اور عبداللہ ہارون کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے کراچی میں مقیم ہو گئے۔ 1965ء میں ان کی کتاب ''دست تہ سنگ'' اور 1971ء میں ''سر وادی سینا'' شائع ہوئی۔

فروری 1972ء میں صدر پاکستان نے فیض کو قومی ثقافتی ادارہ بنانے کے لئے کہا۔ چنانچہ نیشنل کونسل آف دی آرٹس کے نام سے ادارہ قائم کیا گیا اور فیض احمد فیض کو اس کا چیئرمین بنایا گیا۔ وہ چار برس تک اس ادارے کے چیئرمین رہے اور پھر لاہور چلے آئے۔

فروری 1978ء میں بیروت چلے گئے اور افرو ایشین رائٹرز کے رسالے ''لوٹس'' کی ادارت سنبھال لی۔ اگلے تین سال ان کا قیام بیروت میں رہا مگر وہ وہاں سے ادیبوں کی کانفرنسوں میں شرکت کے لئے لندن، ماسکو اور دنیا کے دیگر بڑے بڑے شہروں میں جاتے رہے اس دوران 1978ء میں ان کی کتاب ''شام شہر یاراں'' اور 1981ء میں ''میرے دل، مرے مسافر'' شائع ہوئیں۔

جنوری 1982ء میں فیض پاکستان واپس آ گئے اور پھر انتقال تک وطن ہی میں رہے۔ انہیں دل کا عارضہ لاحق ہو چکا تھا۔ 19 نومبر 1984ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا اور 20 نومبر کو انہیں سپرد خاک کیا گیا۔ ان کی شخصیت کے بہت سے پہلو تھے یعنی وہ ادیب تھے، شاعر تھے، نقاد، صحافی، پروفیسر، سیاست دان اور مزدور رہنما تھے لیکن ان کی شہرت اور پہچان ان کی خوبصورت شاعری بنی۔ ان کی تحریروں کا دنیا کی متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

ملاتے ہیں۔ ان کے نزدیک گو تصوف کی اصطلاح اس وقت رائج نہ تھی لیکن تصوفانہ زندگی بدرجہ اتم موجود تھی۔ حسن بصری کے شاگردوں میں حبیب العجمی مشہور ہیں ان کو عجمی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ عربی کا تلفظ اچھی طرح نہیں کر سکتے تھے۔ حبیب کے شاگرد داؤد طائی تھے جو ان کے طریقہ تصوف میں ان کے جانشین مانے جاتے ہیں۔ رابعہ بصری حبیب العجمی کی شاگرد تھیں اور اس طرح وہ بھی حسن بصری کے مکتبہ فکر سے متاثر تھیں۔

(بقیہ صفحہ 6)

دوران خون بڑھا ہوا محسوس کرے گا۔ یعنی جلد سرخ اور گرم ہو گی۔ 10۔ سانس لینے میں دقت محسوس کرے گا۔ 11۔ ہاتھ پاؤں ہلانے میں دقت اور سخت نقاہت محسوس کرے گا۔ 12۔ بعد میں جسم کے مختلف حصوں یا کسی ایک حصہ سے خون جاری ہو جائے گا اور مریض بے ہوش ہو جائے گا۔

زہریلے سانپ کی عام طور پر نشانی یہ ہے کہ سر اور جسم کی نسبت گردن پتلی ہوتی ہے۔

میر غلام احمد نسیم صاحب

حضرت حسن بصریؒ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''حسن بصریؒ کا ذکر ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے تو اس نے جواب دیا کہ جب کوئی غم نہ ہو''

(ملفوظات جلد 9 ص 361)

ابو سعید بن ابی الحسن یاسر البصری مدینہ النبی میں 21ھ بمطابق 642ء پیدا ہوئے۔ ان کی وفات 110ھ بمطابق 728ء بمقام بصرہ عراق میں ہوئی۔ آپ نے 86 سال عمر پائی۔

حضرت حسن ان صوفیاء میں سے ہیں جنہوں نے زاہدانہ زندگی گزارنے پر زور دیا۔ اسلامی فتوحات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں شروع ہوگئی تھیں۔ خلافت راشدہ کے زمانہ میں برابر جاری رہیں۔ حضرت عثمانؓ کے دور میں اختلافات درآنے کا آغاز ہوگیا۔ حسن نے یہ سب ادوار دیکھے تھے۔ آپ ایک آزاد کردہ غلام کے گھر مدینہ میں پیدا ہوئے لیکن ان کی پرورش وادی القری میں ہوئی۔ اموی خلافت کے ابتدائی دور میں وہ بصرہ منتقل ہوگئے اور وہیں پر مستقل سکونت اختیار کرلی۔ اسلامی فوج میں شامل ہوگئے اور ایران کے ساتھ جنگوں میں حصہ لیا اور کچھ دیر خراسان کے گورنر کے سیکرٹری بھی رہے۔ اس دور کی معاشی اور معاشرتی تبدیلیوں نے مادہ پرستی اور اندرونی اختلافات کو جنم دینا شروع کیا تو حسن جیسے مذہبی رجحان اور زاہدانہ طبیعت رکھنے والے کو یہ تبدیلی ناگوار گزری۔ انہوں نے اس ناخوشگوار تبدیلی کو نہ صرف دل سے ناپسند کیا بلکہ اعلانیہ طور پر ناپسند کیا۔ خصوصاً اموی گورنر حجاج کے طرز عمل اور طریق کار کے خلاف انہوں نے ناپسندیدگی کا اظہار اعلانیہ طور پر کیا۔ لیکن حکومت وقت کے خلاف کسی تحریک میں حصہ لینے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ حکومت کی تلوار ان کے الفاظ سے زیادہ طاقتور ہے۔ دوسروں کو بھی یہی تلقین کرتے کہ صبر سے کام لیں اور توبہ واستغفار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں اور تضرعات کے ذریعہ تبدیلی لائے گا نہ کہ جلدی میں بدامنی پیدا کرنے سے کیونکہ اس طرح خانہ جنگی کا خطرہ ہے۔ وہ کہتے کہ ایک خارجی جو برائی کو زبردستی اچھائی میں تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ برا کرتا ہے۔

حضرت حسن اگرچہ اسلامی علوم تفسیر، حدیث اور فقہ کے مانے ہوئے عالم اور ماہر تھے اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ان علوم پر تقاریر بھی کیں اور رسالے بھی لکھے لیکن ان کی شہرت ان کی زاہدانہ زندگی گزارنے اور اس کی دوسروں کو تلقین کرنے کی مرہون منت ہے۔ ان کی دلچسپی حصول علم اور اس کے پرچار کی نسبت ایمان کی پختگی اور عمل پر کاربند رہنے، اخلاق کی درستگی اور زاہدانہ زندگی گزارنے پر زیادہ مرکوز نظر آتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کا قرب اور صحابہ کرام کی تعلیم سے استفادہ کی وجہ سے اور پھر خوف خدا دل میں ہونے کی وجہ سے وہ ہمیشہ مادہ پرستی اور دنیاوی جاہ وجلال کے خلاف جہاد میں مصروف رہے۔ ان کی نصائح میں دنیاوی زندگی کے عارضی ہونے اور اخروی زندگی جو ابدی ہے کا ذکر ملتا ہے۔ تقویٰ اور خدا تعالیٰ کے خوف کا ہمیشہ پرچار کرتے نظر آتے۔ اخلاق کی درستگی پر بہت زور دیتے۔ ایمان کی مضبوطی اور پختگی ہی ان کے نزدیک ابدی خوشی اور مسرت کا باعث تھا۔ جو لوگ دنیوی فوائد کے حصول میں لگے رہتے انہیں کبھی مسرت نصیب نہیں ہوتی معتزلہ اور اشاعرہ دونوں ہی حسن بصری کی عزت کرتے تھے۔

صوفیاء کرام حسن کو ابتدائی صوفیاء میں شمار کرتے ہوئے انہیں بہت اہم مقام دیتے ہیں۔ ان کے زہد و تقویٰ کی شہرت ان کی زندگی میں ہی دور دراز تک پہنچ چکی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ جب وہ فوت ہوئے تو بصرہ کے سارے لوگ ان کے جنازہ پر چلے گئے حتیٰ کہ اس روز مغرب کی نماز بروقت بصرہ کی مساجد میں ادا نہ ہو سکی کیونکہ سارے کا سارا شہر ان کی نماز جنازہ میں شامل ہونے کے لئے جنازہ گاہ پہنچا ہوا تھا۔

684ء تا 704ء حسن بصری کی نصائح اور وعظ کا عروج کا زمانہ رہا۔ ان کے وعظ ونصیحت اور تلقین و ہدایت پر مشتمل کوئی کتاب مکمل صورت میں موجود نہیں تاہم جو کچھ بھی موجود ہے اسے اس وقت کی بہترین عربی نثر میں شمار کیا جاتا ہے۔

اقوال: ☆ سچے ملسمان کو نہ صرف یہ کہ گناہ سے پرہیز ہی نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس بات کا فکر ہونا چاہئے کہ موت یقینی ہے اور باوجود اچھے اعمال کے نجات یقینی امر نہیں بلکہ خدا کے فضل پر موقوف ہے۔

☆ دنیا دھوکہ باز ہے کیونکہ یہ اس سانپ کی طرح ہے جو چھونے سے تو نرم محسوس ہوتا ہے لیکن وہ زہر قاتل ہے۔

☆ اپنا ہر وقت محاسبہ کرتے رہنا ہی اعمال صالح کا باعث بن سکتا ہے۔

☆ ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز نے کسی معاملہ میں مشورہ طلب کیا تو فرمایا: ''اگر خدا آپ کے ساتھ ہے تو خوف کس بات کا اور اگر خدا آپ کے ساتھ نہیں تو پھر امید کس بات کی۔''

حضرت حسن بصری اور تصوف

حسن بصری چونکہ حضرت علیؓ کے زیر تربیت رہے تھے اس لئے صوفیا تصوف کی کڑی حضرت علیؓ سے

سانپ کے کاٹنے پر فوری طبی امداد

سانپ کے متعلق ہزاروں داستانیں، افسانے اور حکایتیں منسوب ہیں کچھ سچی کچھ جھوٹی، لیکن ایک چیز بہرحال سچ ہے کہ سانپ اگر کسی کو کاٹ جائے تو اس کی دہشت ہی بہت ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ سارے کے سارے سانپ زہریلے نہیں ہوتے اعداد وشمار کے مطابق جتنے لوگوں کو سانپ کاٹتے ہیں ان میں سے صرف 30% لوگوں کو سانپ کے تریاق کے ٹیکے یعنی Antivenum Serum کی ضرورت پڑتی ہے۔ باقی 70% بغیر علاج کے صحت یاب ہو جاتے ہیں فرسٹ ایڈ یا ابتدائی طبی امداد کی ضرورت بہرحال ہر ایک کو ہوتی ہے۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے اگر وہاں سے ہلکا سا خون نکل رہا ہے یعنی بہہ رہا ہے تو کم از کم یہ ایک نشانی ایسی ہے جسے فوری طور پر قابل علاج گردانا جائے گا۔ اور فوری ٹیکہ لگانے اور ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔

ہسپتال پہنچنے سے پہلے پہلے جو مدد آپ مریض کی کر سکتے ہیں وہ اس طرح ہے۔

1۔ مریض کو سیدھا نہیں لیٹنے دینا۔ اس کو نیم دراز ایسی حالت میں رکھیں کہ دل، سینہ اور سر بازوؤں اور ٹانگوں کی نسبت اونچا رہے (عام طور پر سانپ بازوؤں اور ٹانگوں پر ڈستا ہے)

2۔ اگر ممکن ہو تو جہاں سانپ نے کاٹا ہے وہ جگہ باقی تمام جسم کی نسبت نیچی رکھیں۔ تاکہ سانپ کا زہر دل کی طرف کم سے کم جاسکے۔

3۔ مریض کو خاموش رہنے کی ہدایت کریں۔

4۔ تازہ اور صاف ہوا کا انتظام کریں۔

5۔ لوگوں کا جھرمٹ نہ ہونے دیں۔

6۔ مریض کو تسلی تشفی دیں۔

7۔ موسم کے مطابق گرم یا سرد مشروبات پینے کو دیں۔

8۔ اگر تنفس میں تنگی ہے تو مصنوعی سانس دلائیں۔

سانپ کاٹے کے زخم اور دل کے درمیان پریشر پوائنٹ پر رومال، رسی سے گرہ لگائیں پھر ایک پنسل یا لکڑی مسواک، برش وغیرہ اس گرہ پر رکھ کر ایک اور گرہ لگائیں اور اس پنسل کو بل دیکر گھمائیں حتی کہ کساؤ پیدا ہو۔ تب تک کریں جب تک ڈاکٹر دیکھ نہ لے۔ اس عمل کو کساؤ دینا یا کساؤ کا بندھن (Tourniquet) کہتے ہیں اگر یہ شک ہو کہ سانپ کے کاٹے کا ٹیکہ یعنی Antivenum Serum لگنا ضروری ہوگا اور اس کے ملنے میں دیر ہونے کا احتمال ہے۔ تو یہ زیادہ زور سے باندھ دینا چاہئے۔ اور جب تک ٹیکہ نہ لگے کھولنا نہیں چاہئے۔ کیونکہ کھولنے سے زہر یکدم دل میں چلا جائے گا اور صدمہ اور موت کا باعث بنے گا۔

دیر تک ٹورنی کے۔ کے باندھنے سے شریانوں میں خون جم کر ٹانگ یا بازو بالکل مفلوج بھی ہوسکتا ہے اور کاٹنا بھی پڑ سکتا ہے۔ لیکن ٹانگ یا بازو کاٹ دینا مریض کو موت کے منہ میں دے دینے سے بہتر ہے۔

10۔ بعض لوگ سانپ کاٹے والی جگہ پر برف رکھ دیتے ہیں یہ طریقہ بھی خطرناک ہے۔ اس طرح یہ جگہ یخ خوردہ ہو جائے گی جو بذات خود ایک تکلیف دہ اور ناقابل تلافی عمل ہے۔

11۔ بعض لوگ زہر چوس کر پھینک دینے کو بھی ایک مدد سمجھتے ہیں۔ یہ بھی بیکار عمل ہے اور اس کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اگر چوسنے والے کی زبان یا ہونٹوں پر کوئی زخم ہو تو (نہ ہو تب بھی) اس کو بھی یہ زہر اثر کر جائے گا۔ ایک کی بجائے دو زندگیاں داؤ پر لگانا کہاں کی عقلمندی ہے۔

سانپ کے زہر کا اثر دو طریق پر ہوتا ہے

(A) نظام اعصاب پر زہر کا اثر۔

(B) نظام دوران خون پر زہر کا اثر۔

کوبرا اور کوڑی دار سانپ کاٹنے سے اعصاب پر اثر ہوتا ہے۔ اور اس کے باعث سانس لینے کے اعضاء پر فالج ہو جاتا ہے۔

نظام دوران خون پر اثر کرنے والے Copper Head سانپ Rattle سانپ Mocasin سانپ Pit Viper سانپ ہیں۔ یہ سانپ اجرائے خون کرتے ہیں۔ یعنی ان کے کاٹنے کے بعد جسم کے مختلف حصوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ مثلاً نکسیر پھوٹنا وغیرہ جلد اکھڑنے لگتی ہے اور خون کی نالیوں کے اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر سانپ ڈستے ہوئے دیکھا نہیں گیا اور شک ہے یا مریض کا بیان ہے کہ سانپ نے کاٹا ہے۔ تو ملاحظہ کریں مریض میں درج ذیل علامات ہوں گی۔

1۔ جہاں سانپ نے کاٹا ہے مریض اس جگہ درد بتائے گا۔ 2۔ مریض بار بار پانی مانگے گا۔ 3۔ اس کا جی متلائے گا اور وہ الٹی کرے گا۔ 4۔ مریض پسینے سے شرابور ہوگا۔ 5۔ جہاں سانپ نے کاٹا ہے وہ جگہ سرخ ہوگی اور وہاں سوجن ہوگی۔ 6۔ پیٹ میں بل پڑنے کی شکایت کرے گا۔ جس طرح کھلیاں پڑتی ہیں ویسے پیٹ کے پٹھوں میں اینٹھن یعنی کھلیاں پڑ جانے کی شکایت کرے گا۔ 7۔ اس جگہ اور جسم کے دیگر حصوں پر خارش کی شکایت کرے گا۔ 8۔ پہلے پہل بہت پھرتیلا پن محسوس کرے گا اور پھر غشی محسوس کرے گا۔ 9۔ جلد پر

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42114** میں ساجد احمد ولد سعید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خرادیہ سکھلائی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42115** میں داؤد احمد ولد منظور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چائنہ سکیم نیور شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42116** میں فاروق احمد ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ سکھلائی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چائنہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42117** میں محمد عبداللہ ولد ظہور احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ امام غزالی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42118** میں اظہر محمود ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد بھگت پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42119** میں راشد محمود ولد محمود الحسن قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42120** میں محمد صابر ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ کباڑ خانہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت بصورت کباڑ خانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صابر گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42121** میں ظفر حسین ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ کباڑ خانہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کباڑ خانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر حسین گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42122** میں عظیم سلیم ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ موٹر مکینک سکھلائی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عظیم سلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42123** میں وسیم سلیم ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم سلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42124** میں شیخ خرم مظفر ولد شیخ مظفر اقبال قوم شیخ پیشہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ خرم مظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42125** میں طاہر محمود ولد ستار احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42126** میں عمران احمد بھٹی ولد محمد سرور بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیف الماری سکھلائی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پاک چائینہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42127** میں عرفان احمد بھٹی ولد محمد سرور بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک چائنہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد بھگت پور لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42128** میں ذیشان احمد ولد حاجی محمد امین قوم جٹ پیشہ گیئر مکینک سکھلائی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک نیوشاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42129** میں یاسر جاوید ولد بشارت احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر جاوید گواہ شد نمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

وصیت نمبر 25275

مسل نمبر 42130 میں سفیان احمد ولد محمد انور قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری محمد غوث بھگت پورلاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر 42131 میں مقبول احمد ولد حمید احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ گیئر مکینک عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت گیئر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور

مسل نمبر 42132 میں شعیب افضل ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ پرانا موٹر پارٹ سکھلائی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب افضل گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر 42133 میں میاں اظہر محمود ولد عبدالسلام قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت جنوری 2000ء ساکن خیبر بلاک علامہ اقبال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں اظہر محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین احمد مربی وصیت نمبر 34169

مسل نمبر 42134 میں امۃ السلام زوجہ مظفر احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 10 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی انور آباد لاڑکانہ وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ابڑو خاوند موصیہ 24929

مسل نمبر 42135 میں بلقیس مظفر زوجہ مظفر احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بلقیس مظفر گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ارائیں ولد مظفر احمد انور آباد

مسل نمبر 42136 میں غالب احمد بابر ولد مظفر ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 16 سال 2 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب احمد بابر گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ارائیں ولد مظفر احمد

مسل نمبر 42137 میں امۃ الباسط مرزا زوجہ مرزا خورشید عاقل قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔قومی بچت کی ماہانہ سکیم میں جمع رقم -/600000 روپے۔ 3۔ نقد رقم جو امانت کسی کے پاس رکھوائے ہیں۔ -/600000 روپے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5040 روپے ماہوار بصورت منافع از قومی بچت مرکز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الباسط گواہ شد نمبر 1 مرزا خورشید عاقل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد علی ولد مرزا خورشید عاقل جہلم

مسل نمبر 42138 میں نسیم بشریٰ زوجہ افضال احمد باجوہ قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 790-62 گرام مالیتی -/44148 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم بشریٰ گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالواسع ولد راجہ عبدالمجید دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد چیمہ دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر 42139 میں امۃ العلی بنت منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ العلی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 41240 میں فرحانہ خلیل بنت سید خلیل احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 380-16 گرام مالیتی -/12039 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحانہ خلیل گواہ شد نمبر 1 سید خلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید احمد وصیت نمبر 25432

مسل نمبر 42141 میں عبدالہادی طارق ولد کریم بخش خالد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالہادی طارق گواہ شد نمبر 1 کریم بخش خالد والد موصی وصیت نمبر 30576 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد رشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 23715

مسل نمبر 42142 میں عابدہ نزہت بنت کریم بخش خالد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ نزہت گواہ شد نمبر 1 کریم بخش خالد والد موصیہ وصیت نمبر 30576 گواہ شد نمبر 2 قادر بخش خان ولد الٰہی بخش خان دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 42143 میں نبیلہ سعید بنت ملک سعید احمد رشید قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 450-4 گرام مالیتی -/3115 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ سعید گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد رشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576

مسل نمبر 42144 میں قدسیہ سعید بنت ملک سعید احمد رشید قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قدسیہ سعید گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد رشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576

مسل نمبر 42145 میں سلیمہ رفیق زوجہ ملک رفیق احمد اعوان قوم

سول (راجپوت) پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 38-230 گرام مالیتی -/26761 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ رفیق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 24386 گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد رشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 23715

مسل نمبر **42146** میں حمیدہ شوکت بنت حمید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقوکہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ شوکت گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان والد موصیہ وصیت نمبر 20910 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157

مسل نمبر **42147** میں نائلہ شکور بنت خواجہ عبدالشکور قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ شکور گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود باجوہ وصیت نمبر 21515 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد ولد ستار محمد ربوہ

مسل نمبر **42148** میں ملیحہ احمد ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر **42149** میں عبدالمنان بدر ہاشمی ولد عبدالسلام مبشر ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان بدر ہاشمی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد باجوہ ولد محمد سعید باجوہ

مسل نمبر **42150** میں خالد جمشید باجوہ والد طارق جاوید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم B.A مکمل (فارغ) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد جمشید باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید باجوہ والد موصی

مسل نمبر **42151** میں عطاء الاکبر باجوہ والد چوہدری انور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الاکبر باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری انور احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر **42152** میں ریحانہ امتہ الولی زوجہ ضیاء اللہ سیال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 441 گرام مالیتی -/328000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ امتہ الولی گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد سیال ولد سمیع اللہ سیال ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عابد وصیت نمبر 33493

مسل نمبر **42153** میں محمود احمد ناصر ولد محمد سلیم رضا قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31528 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسمٰعیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42154** میں قمر الزمان ولد محمد سلیم رضا قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الزمان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول ربوہ

مسل نمبر **42155** میں کاشف نذیر ولد نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف نذیر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر **42156** میں عالیہ نیلم بنت برکت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں انگوٹھی بوزن 690 گرام مالیتی اندازاً -/2421 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ نیلم گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد ولد گل حسن شاہ دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد برکت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **42157** میں فخر الدین ولد جمال الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر الدین گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی وصیت نمبر 33722 گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22860

مسل نمبر **42158** میں راشدہ لقمان زوجہ لقمان احمد بابر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری/تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ لقمان گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد چوہدری رحیم بخش مرحوم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42159** میں ذیشان شفیق ولد شفیق احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان شفیق گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **42160** میں سید اکبر علی شاہ ولد سید محمد شاہ قوم سید پیشہ پینشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید اکبر علی شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 33425 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **42161** میں تہمینہ قیوم بنت قاسم محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تہمینہ قیوم گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہشام احمد بھٹی ولد قسم محمود بھٹی

مسل نمبر **42162** میں عفر الماس بنت قاسم محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفر الماس گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہشام احمد بھٹی والد قاسم محمود بھٹی

مسل نمبر **42163** میں فرقان احمد نیئر ولد محمد یعقوب مرحوم قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرقان احمد نیئر گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقصود احمد طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **42164** میں مدثر احمد مبشر ولد مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عطاء اللہ نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر **42165** میں ریحان احمد ولد عبدالباسط قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گلبرگ ٹاؤن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان صادق وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 ذیشان باسط ولد عبدالباسط منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **42166** میں فوزیہ تبسم بنت ملک رفیق احمد قوم اعوان ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/1700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 حافظ ملک منور احمد احسان وصیت نمبر 22894 گواہ شد نمبر 2 ملک رفیق احمد وصیت نمبر 18080

مسل نمبر **42167** میں صالح احمد ولد محمد افضل قوم گجر پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صالح احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ مرحوم

مسل نمبر **42168** میں حنیفہ بی بی زوجہ شیر محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔3 کنال زرعی اراضی واقع چک جودھ نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/94000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ فروخت شدہ -/36000 روپے۔3۔حق مہر -/20000 روپے۔4۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حنیفہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شیر محمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار ولد شیر محمد

مسل نمبر **42169** میں ناہید منور زوجہ منور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 150-68 گرام مالیتی -/47023 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید منور گواہ شد نمبر 1 روشن دین ولد امام دین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ ولد محمد یونس دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **42170** میں نایاب منور بنت منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی ٹاپس مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نایاب منور گواہ شد نمبر 1 روشن دین دارالنصر وسطی گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

مسل نمبر **42171** میں شاہدہ ناصر زوجہ ناصر شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور -/329617 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد دین محمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد وحید یاسر ولد ناصر شاہد

مسل نمبر **42172** میں محمد ظفر اللہ خان ولد محمد بشیر خاں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 حافظ عمران آفتاب وصیت نمبر 35285 گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر خاں وصیت نمبر 25256 والد موصیہ

مسل نمبر **42173** میں نجیب احمد ولد محمد عبداللہ قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد محمد شریف جنجوعہ طاہر آباد

مسل نمبر **42174** میں بشریٰ پروین بیوہ اللہ بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور روڈ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از خاوند مکان بمعہ چار دوکانیں کا 1/8 حصہ مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔2۔طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پینشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اللہ بخش چنیوٹ

مسل نمبر **42175** میں منیر احمد ولد اللہ بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ ہومیو کلینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مکان 4 دوکانیں میں سے میرا حصہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اللہ بخش چنیوٹ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نیئر مربی سلسلہ ولد عبدالواحد

مسل نمبر **42176** میں ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفے آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد شفیق طاہر گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رحمت علی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحلیم ولد ملک عبدالستار فیصل آباد

مسل نمبر **42177** میں سکینہ بیگم بیوہ محمد اشرف خاں مرحوم قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع بھلوال مالیتی -/500000 روپے 1/8 حصہ۔2۔حق مہر ادا شدہ -/25 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان ولد محمد خان اشرف مرحوم

مسل نمبر **42178** میں میجر (ریٹائرڈ) احیاء الدین احمد ولد چوہدری سعداللہ مرحوم قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج تاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ڈیفنس روڈ برقبہ 11 مرلہ مالیتی اندازاً -/3500000 روپے۔2۔کار سوزوکی مارگلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میجر (ریٹائرڈ) احیاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) طاہر محمود ولد چوہدری عبداللہ خان مرحوم لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد مہار ولد بشیر احمد مہار لاہور کینٹ

مسل نمبر **42179** میں فرح صدیقہ زوجہ محمد انور ورک قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 35 تولہ اندازاً مالیت -/245000 روپے۔3۔ ہیرے اور چاندی کا زیور اندازاً مالیت -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیب انور ورک ولد محمد انور ورک

مسل نمبر **42180** میں مدیحہ منیر رامہ بنت عزیز الحق رامہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 31 گرام مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ منیر رامہ گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق رامہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **421181** میں احسان اللہ ولد عبدالقیوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد ولد ملک الطاف علی

مسل نمبر **42812** میں محمد انور صابر ولد صوفی غلام رسول قوم جٹ سراء پیشہ زمیندارہ کلینک عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 85 کنال مالیتی 2 لاکھ فی ایکڑ تقریباً۔اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ ٹھیکہ از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور صابر گواہ شد نمبر 1 سید اعجاز مبارک منیر وصیت نمبر 20891 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین وصیت نمبر 16389

مسل نمبر **42183** میں ناصر احمد ججہ ولد چوہدری فیض احمد ججہ مرحوم قوم جٹ ججے پیشہ پینشنر عمر 60 سال 4 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا خان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع کوٹ آغا مالیتی -/225000 روپے۔2۔ پلاٹ 5 مرلہ ناصر آباد ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالحفیظ وصیت نمبر 28702 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر **42184** میں ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر ولد حکیم نصیر احمد تنویر قوم راجپوت کمبوہ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ وصیت نمبر 30020 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید حافظ آباد

مسل نمبر **42185** میں مدیحہ سنبل بنت نعیم احمد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13-50 گرام مالیتی -/8550 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ سنبل گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم نصیر احمد تنویر حافظ آباد

مسل نمبر **42186** میں راضیہ رفعت بنت بریگیڈیر دبیر احمد پیر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 بریگیڈیر دبیر احمد پیر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) میاں عبدالباسط وصیت نمبر 6100

مسل نمبر **42187** میں محمد ارشد زبیر ولد محمد طفیل قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال 2 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع روات مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ مکان راولپنڈی شہر مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ۔3۔موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/55000 روپے۔4۔نقد رقم -/200000 روپے۔ 5۔ایک عدد سوزوکی مہران بینک الفلاح سے قسطوں پر بک کروائی ہے جس کے لئے -/151000 نقد ادا کر دیئے ہیں بقیہ -/305000 روپے۔5 سال میں تین بالا اقساط ادا کرنے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ارشد زبیر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل والد موصی

بقیہ صفحہ 2

تک کہ مجھے افریقہ کا سفر درپیش ہوا۔تین سال کی ملازمت کے بعد جب میں سفر سے واپس آیا اور چند دن تک قادیان میں رہنے کا اتفاق ہوا تو اسی زمانہ میں میاں محمد افضل صاحب احمدی مرحوم نے جو افریقہ میں ہمارے ساتھ رہے تھے البدر جاری کیا اور خاکسار کو بھی فرمائش کی کہ آپ بھی کبھی کبھی اخبار کی اعانت کیلئے مضمون بھیجا کریں۔ میں نے عرض کیا کہ مجھ میں لیاقت تو نہیں لیکن کوشش کروں گا۔بالفعل میرے پاس ایک نظم ہے جو میں نے آریہ سماج وچھووالی لاہور میں پنڈت لیکھرام کے مقابلہ میں پڑھی تھی اگر آپ چاہیں تو اس کو شائع کردیں چنانچہ یہ نظم انہوں نے مجھ سے لی اور اطمینان خاطر کے لئے آپ نے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی خدمت میں پیش کی اور عرض کیا کہ اگر کوئی مناسب اصلاح چاہیں تو کردیں۔آپ نے اپنے ذوق کے مطابق کچھ اصلاح فرمائی اور پڑھ کر بہت خوش ہوئے اس کے بعد نماز مغرب خاکسار نے یہ مسدس حضرت اقدس مسیح موعود کے دربار میں پڑھ کر سنائی۔حضور نے ان اشعار کو از حد پسند فرمایا اور کئی بار حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ دیکھئے مولوی صاحب **اس نظم میں شوکت الفاظ کتنی ہے۔**

(الفضل 5 جون 2004ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 8 مارچ 2005ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	چلڈرنز کلاس
2-30 am	علمی خطابات
3-25 am	سوال و جواب
4-30 am	طب وصحت۔ امراض جلد
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	خطبہ جمعہ
7-10 am	واقفین نو پروگرام
7-40 am	سوال و جواب
8-45 am	راہ ہدایت
9-20 am	لجنہ میگزین
9-45 am	خطبہ جمعہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-50 am	لقاء مع العرب
1-00 pm	سندھی پروگرام
1-50 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین پروگرام
4-00 pm	راہ ہدایت
4-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm	سیرت النبی ﷺ
6-50 pm	بنگلہ پروگرامز
8-00 pm	ملاقات
9-05 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	لجنہ میگزین
10-35 pm	سوال و جواب
11-50 pm	راہ ہدایت

بدھ 9 مارچ 2005ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-40 am	واقفین نو پروگرام
2-10 am	گلشن وقف نو
3-10 am	لجنہ میگزین
3-45 am	سوال و جواب
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 am	بستان وقف نو
7-00 am	خطبہ جمعہ
8-10 am	گلدستہ پروگرام
8-40 am	سوال و جواب
9-45 am	ہماری کائنات
10-20 am	تقریر
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	لقاء مع العرب
1-05 pm	سواحیلی پروگرام
2-25 pm	خطبہ جمعہ
3-25 pm	انڈونیشین پروگرامز
4-35 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
6-30 pm	ہماری کائنات
6-55 pm	بنگلہ پروگرامز
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	بستان وقف نو
10-05 pm	گلدستہ پروگرام
10-40 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
11-25 pm	سوال و جواب

جمعرات 10 مارچ 2005ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	بستان وقف نو
2-40 am	خطبہ جمعہ
3-35 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
3-55 am	ہماری کائنات
4-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5-00 am	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-00 am	گلشن وقف نو
8-05 am	ملاقات
9-10 am	اردو ادب کا دبستان
9-40 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
12-00 pm	لقاء مع العرب
1-00 pm	پشتو پروگرام
1-45 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2-55 pm	انڈونیشین پروگرام
3-55 pm	مشاعرہ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-45 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8-55 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	ملاقات
11-05 pm	مشاعرہ

(بقیہ صفحہ 4)

مقامی لوگوں کے ساتھ فرنچ زبان کے علاوہ لوکل زبانوں میں ان کا حال پوچھتے، ہلکے پھلکے چٹکلے کرتے تو لوگ بہت خوش ہوتے۔ دور دراز کے علاقوں میں جنگلات میں مقامی لوگوں کے ساتھ ان کے پاس رات قیام کرتے، زمین پر سوتے اور انتہائی بے تکلفانہ انداز سے پیش آتے۔ حتی المقدور لوگوں کی تکالیف دور کرنے میں بھی کوشاں رہتے۔ ہر ریجن کے لوگ یہ خواہش ظاہر کرتے کہ اس مربی کو ہمارے ہاں ہونا چاہئے۔ تمام مربیان کے ساتھ انتہائی پیار کا تعلق تھا۔ ہر ایک کو بھائی کہہ کر بلاتے۔ ہمیشہ اچھا مذاق کرتے کبھی ایسا مذاق نہ کرتے جو تکلیف دہ ہو۔ مربیان میں بھی آپ ہی ہردلعزیز تھے۔ ہر ایک یہی خیال کرتا کہ شکیل ہی اس کا حقیقی دوست ہے۔

مقامی مجلس عاملہ اور مشن کا تمام عملہ بھی آپ سے بہت خوش تھا۔ آپ کی محبت کو دیکھ کر لوگ بھی آپ کو محبت سے دیکھتے۔ شہادت سے تقریباً دو سال پہلے آپ برکینا فاسو کے دوسرے بڑے شہر بوبو جلاسو میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ یہاں بھی آپ کی محبت اور خدمت کا انداز وہی تھا۔ ہر گھر کے ہر فرد سے ذاتی تعلق تھا۔ اتنی محنت کرتے تھے کہ ہم مربیان کو بھی ان پر رشک آتا تھا۔

برکینا فاسو کے احمدیوں میں سے اس بھائی کی جدائی پر آج ہر دل مغموم ہے۔ ہر آنکھ اشکبار ہے۔ ہر ایک قلب حزیں لئے پھر رہا ہے لیکن ہم اسی پر راضی ہیں جس پر ہمارا خدا راضی ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

19-20-21 مارچ 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب معائنہ کیلئے تشریف لائیں اور قبل از وقت شعبہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	12:20
وقت عصر	4:27
غروب آفتاب	6:13
وقت عشاء	7:34

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا باعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378-215634 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

Modern Read & Write School
نرسری تا پنجم انگلش میڈیم
بچوں کو سکول کی تعلیم کے ساتھ قاعدہ یسرنا القرآن تجوید کے ساتھ سکھانا اور بنیادی دینی معلومات سے بچوں کو آگاہ کرنا بچوں کے نصاب میں شامل ہے۔
داخلہ کیلئے ہمارے سکول واقع الفردوس
بالائی منزل گولبازار ربوہ تشریف لائیں۔ فون نمبر: 213466

ACCOUNTANT/AUDITOR REQUIRED
Required by well reputable company based in Faisalabad
(A) SENIOR ACCOUNTANT.
Must be a graduate preferably CA part 1 & part 2
Experience in similar position with a reputable organization
Familiar with computerized accounting.
(B)INTERNAL AUDITOR.
Same qualification & experience as above with at least three years experience of working independently with large business house.
Market based salary for a right candidate.
Apply in own handwriting within ten days with C.V & latest photograph Indicating last salary drawn.
To the Director (HR & D)
P.O.Box# 500 Faisalabad.

C.P.L 29